سوال

(80) مچھلی کیوں بغیر تکبیر کے حلال ہوئی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مچھلی کیوں بغیر تکبیر کے حلال ہوئی۔ اور کب سے کسی نبی کے زمانے اوراس طرح مکڑی(1) ۔ بھی کسی دلیل سے حلال ہے۔ (عبدالعزیز فیض پوری)

1۔ مکڑی حشرات الارض میں داخل ہے۔ اس کے حلال ہونے کا ہمارے علم میں کوئی ثبوت نہیں۔ (محمد داؤد راز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ایسا ہی آیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں بھی مچھلی کا ذکر ملتا ہے۔ غالبا ہر نبی کے زمانے میں حلال رہی ہے۔

تعاقب

مورخہ 26 فروری 43ء سوال نمبر 37 کا جو جواب دیا گیا ہے۔ اس کی بابت عرض ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمة اللہ علیہ اور نواب صدیق حسن صاحب رحمة اللہ علیہ کو گالی دینے والا امامت کا ہر گز مستحق نہیں ہوسکتا۔ ایسے دشنام دہندہ امام کو امامت سے بر طرف کردے۔ صلو کل بر وفاجر اور بحکم قرآن ۔ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ کا مطلب یہ ہے کہ اگر کہیں اس قسم کا امام ہو اور تم وہاں پہنچ جاؤ۔ تو تمہارے لئے مناسب نہیں کہ الگ جماعت قائم کرو۔ بلکہ انہی کی معیت میں تم بھی نماز پڑھ لو۔ یہاں جماعتی انشقاق کا سد باب کیا گیا ہے۔ نہ کہ فاسق کے پیچھے نماز پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (نسیم امئی از موانئہ الہ آباد)

فتویٰ کا مطلب بھی یہی ہے۔ اختلاف لفظی ہے۔ جہاں کسی غیر تمند نمازی کو کو ایسے سباب امام کو ہٹانے کی قدرت نہ ہو تو اس کی امامت میں نماز ادا کرسکتا ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص68

محدث فتویٰ